ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔ 02199212639**

عیدالاضحیٰ کنٹی جینسی پلان کے تحت صوبائی سطح پر 28500 سے زائد سیکیورٹی اہلکار فرائض انجام دینگے۔۔۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ کو عیدالاضحیٰ سیکیورٹی پلان پر مشتمل رپورٹ پیش کردی گئی۔۔۔

کراچی 27 اگست 2017ء:۔

آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ نے پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ چرم قربانی کو اکھٹا کرنے، انکی ترسیل و تقسیم کے حوالے سے ضابطہ اخلاق پر عمل درآمد کے ساتھ ساتھ دفعہ 144 کے تحت عائد پابندیوں پر بھی عمل درآمد کو انتہائی غیر جانبداری سے یقینی بنایا جائے علاوہ ازیں مساجد، امام بارگاہوں، عیدگاہوں و دیگر کھلے مقامات سمیت اجتماعی قربانی کے مختلف مقامات پر بھی سیکیورٹی کے فول پروف اقدامات کیئے جائیں تا کہ عوام کے جان و مال کی سلامتی کے مجموعی امور کو یقینی بنایا جا سکے۔

وہ کراچی سمیت دیگر پولیس رینج کے مرتب کردہ کنٹی جینسی پلانز کا جائزہ لے رہے تھے۔

کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق کم و بیش 3143 مساجد 207، امام بارگاہوں، 34 اسماعیلی/بوہری جماعت خانوں 439، عیدگاہوں، اجتماعی قربانی کے کم و بیش 222 مقامات، کھالوں کو اکھٹا کرنیکے 794 کیمپس و دیگر مقامات پر 16200 سے زائد پولیس افسران و جوان فرائض انجام دینگے۔ علاوہ ازیں تمام پبلک مقامات کے ساتھ ساتھ عبادت گاہوں کے اندرونی حصوں و اطراف میں سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کو بھی ممکن بنایا جا رہا ہے جبکہ تمام ڈویژنل ایس پیز، ایس ڈی پی اوز و ایس ایچ اوز کو اس امر کا بھی پابند بنایا گیا ہے کہ عیدگاہوں، مساجد، امام بارگاہوں، اہم تنصیبات، پبلک مقامات وغیرہ کے اطراف میں پیٹرولنگ، پکٹنگ، اسنیپ چیکنگ، ریکی و نگرانی کے عمل کو مربوط اور موثر بنایا جائے۔ کنٹی جینسی پلان کے مطابق قابل اعتراض، دل آزار، شرپسندانہ وال چاکنگ، لٹریچرز، پمفلٹس کی تقسیم کی روک تھام اور ملوث عناصر/شرپسندوں کے خلاف بلاتفریق کاروائیوں سمیت چرم قربانی اکھٹا کرنے اور انکی منتقلی/ترسیل پر مامور گاڑیوں کی سیکیورٹی کو بھی سیکیورٹی پلان کا حصہ بنایا گیا ہے۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ شہر میں کم و بیش 418 موبائلوں 202، موٹر سائیکلوں پر سوار افسران و جوان پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ اور پکٹنگ کی ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں جو کہ مجموعی ڈپلائمنٹ اور ریزرو پلاٹونز کے علاوہ ہیں۔ جبکہ آر آر ایف، ایس آر پی پر مشتمل اضافی نفری بھی کراچی پولیس کو دستیاب ہوگی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ سیکیورٹی اقدامات کے ضمن میں اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی و دیگر پولیس یونٹس بھی کراچی پولیس سے مربوط رابطہ میں رہیں گے۔ رپورٹ کے مطابق سینٹرل پولیس آفس میں قائم مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے بعد از مانیٹرنگ/سرویلنس سے وقتاً فوقتاً جاری احکامات پر بروقت عمل درآمد کو بھی سیکیورٹی پلان میں نا صرف شامل کیا گیا ہے بلکہ اس ضمن میں پولیس ڈپلائمنٹ کو باقاعدہ بریفنگ بھی دی گئی ہے۔

سکھر، حیدرآباد، میرپورخاص لاڑکانہ اور شہید بینظیر آباد پولیس رینج کی رپورٹ کے مطابق مجموعی مساجد، امام بارگاہوں، عیدگاہوں، چرم قربانی کے اکھٹا کرنیکے مقامات، اجتماعی قربانی کے مقامات سمیت دیگر تمام اہم تنصیبات، پبلک مقامات وغیرہ پر پکٹنگ، پیٹرولنگ، اسنیپ چیکنگ، ریکی، نگرانی، انٹیلی جینس کلیکشن کے حوالے سے مجموعی طور پر 12300 سے زائد افسران و جوانوں کو فرائض پر مامور کیا گیا ہے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات جاری کیں کہ سیکیورٹی پلان کے مجموعی امور کو غیر معمولی بنانیکے ضمن میں قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں و انٹیلی جینس ایجنسیوں سے مربوط رابطوں کو یقینی بنایا جائے اور پرو ایکٹیو پولیسنگ کے تحت انٹیلی جینس کلیکشن، شیئرنگ اور فالو کرنے کے عمل کو بھی یقینی بنایا جائے۔

ترجمان سندھ پولیس نے عوام سے کہا ہے کہ کسی بھی علاقے/مقام پر مشکوک سرگرمی مشتبہ گاڑی، پیکٹ، پارسل، بیگ، تھیلا، بریف کیس وغیرہ دکھائی دے پر فوری اطلاع مددگار 15 کال سینٹر، ایس ایس پیز دفاتر، قریبی تھانوں، گشت پکٹنگ پر مامور افسران و جوانوں کو دیں۔

* * *